



سوال

(11) ایک خاص ذکر اور درود کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محمد گل بھائی نے مجھے خط لکھا وہ کہتے ہیں ”کیا تراویح کی ہر دو رکعت کے بعد ”یا حی یا قیوم“ کہنا مشروع ہے؟“ اور کیا ہر چار رکعات کے بعد ”سبحان ذی الملکوت والعظمت سبحان الذی لا ینام ولا یبوت یا مجیر یا مجیر اجونی عن النار الصلاة بر محمد یا درود بر محمد کہنا مشروع ہے؟۔“

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

والا حول ولا قوة الا باللہ۔

یہ اذکار نماز تراویح اور غیر تراویح میں ثابت نہیں ہاں ”یا حی یا قیوم“ مطلق ادعیہ میں ثابت ہے بلکہ مناسب ہے کہ استغفر اللہ کہ جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد استغفار کیا کرتے تھے اور ان کا درود بر محمد کہنا عربی نہیں تو یہ دین کیسے ہو سکتا ہے۔

ملاحظہ کریں مدخل: (2/145) و ضیاء النور ص: (223) یہ کلمات ابن عابدین نے رد المختار (1/474) میں قسطنطینی رحمہ اللہ تعالیٰ سے ذکر کئے ہیں اور اس کی نہ کوئی دلیل ذکر کی ہے۔ نہ سند اور نہ ہی اس دعا کا مخرج بتایا ہے اس لیے یہ مشروع نہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باجماعت نماز تراویح چار راتیں پڑھی تھیں تو یہ کہیں مستقول نہیں کہ آپ نے یہ دعا کی ہو اور نہ ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح اذکار جہراً پڑھتے تھے جس طرح اہل بدعت مسجدوں میں شور برپا کرتے ہیں اور مساجد کے احترام کا خیال نہیں کرتے پس ہم سب پر اتباع لازم ہے بدعات کے پیچھے نہیں پڑنا چاہیے ساری بھلائی اتباع میں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص



ج 1 ص 57

محدث فتویٰ